



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بهم اکثر یہ دیکھتے ہیں کہ دلواروں پر ایک طرف لفظ "الله" لکھا ہوتا ہے اور دوسری طرف لفظ "محمد" یا چارٹوں، کتابوں یا قرآن مجید کے بعض نسخوں پر اس طرح لکھا ہوتا ہے تو کیا اس طرح ان الفاظ کا لکھنا صحیح ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ، أَمَا بَعْدُ

ان الفاظ کا اس طرح لکھنا صحیح نہیں ہے کیونکہ اس طرح گویا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کے شریک اور مساوی بنادیا گیا۔ اگر کوئی ان الفاظ کو اس طرح لکھا ہوادیکھے اور اسے یہ معلوم نہ ہو کہ ان کا مسمیٰ کون ہے تو وہ ان دونوں کو مساوی اور ماثل سمجھے گا، لہذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کو منزد کر دینا واجب ہے اور رب رہ گیا اللہ کا اسم پاک تو اس کے کو صوفیا، ذکر کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کہتے ہیں: "الله، الله، اللہ، اللہ" اسے بھی حذف کر دیا جائے، تو پتہ یہ چلا کہ اس طرح دلواروں اور چارٹوں وغیرہ پر "الله" اور "محمد" کے الفاظ نہ لکھے جائیں۔

حَمَدًا لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰالَمِينَ وَاللّٰہُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ اركان اسلام

عقائد کے سائل: صفحہ 179

محدث فلسفی